خیبر پختونخواہ کے اضلاع
بونیر، ہری پور، کرک، لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان
کے تعلیمی بجٹ برائے مالی سال
2010-11 تا مالی سال 2014-15 کا جائزہ

ایک طرف بجٹ سازی منتخب نمائندوں اور انتظامی اہلکاروں کا نہایت اہم فریضہ ہے جس میں ملکی دولت کو صرف کرنے کی ترجیحات کا تعین کرنا اور مالی وسائل کو شفاف، بروقت اور نتیجہ خیز انداز میں شہریوں کی فلاح کیلئے استعمال کرنا جیسے اہم معاملات شامل ہیں۔ تو دوسری طرف کسی بھی حکومتی شعبہ میں سہولیات کی فراہمی کے لئے مختص شدہ رقم سے متعلق معلومات حاصل کرنا اور اپنی مقامی ضروریات کے تناظر میں اس کے شفاف اور درست استعمال کو جانچنا تمام شہریوں کا بھی حق ہے۔ جب یہ دونوں فریق اپنی اپنی ذمہ داریاں بخوبی سرانجام دیں گے تو بہتر جمہوری طرزِ حکومت کو فروغ ملے گا۔

Education Budget Analysis
2010-11 to 2014-15
Buner, Haripur, Karak, Lakki Marwat & D.I Khan
KHYBER PAKHTUNKHWA

District Delivery چیلنج Fund

Centre for Governance and Public Accountability (CGPA)
[www.c-gpa.org]

یاد رہے کہ اس امتیازی اور غیر مساوی رجحان کے برعکس صوبے کے تقریباً تمام اضلاع میں اسکول جانے کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد برابر ہے۔ نیز یہ کہ حکومتی پالیسی میں بارہا اس فرق کو ختم کرنے کا اعادہ ہوا ہے۔ اس ضمن میں DFID کی Conditional Grants کے فنڈز سے تعمیر ہونے والے اسکولوں میں 70 فیصد اسکول لڑکیوں کے لئے تعمیر کرنے کا فیصلہ ایک احسن اقدام ہے لیکن اس سمت میں مزید کوششیں مطلوب ہیں۔

سفارشات:

☆ 100 فیصد پرائمری تعلیم کا ہدف پورا کرنے کے لئے پرائمری تعلیم کے لئے مطلوبہ سہولیات، وسائل اور عملہ مہیا کیا جائے۔ چھوٹی عمر کے تمام بچوں کو اسکول میں داخل کرنے کیلئے تدابیر اختیار کی جائیں اور اس میں اساتذہ اور Parent Teacher Councils کو اہم ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نچلی سطح تک تعلیمی شعور کی بیداری کے لئے اقدامات کیے جائیں۔

☆ اسکولوں کو ملنے والے PTC فنڈز کا تعین سکول میں موجود کمروں کی تعداد کے برعکس اسکول میں داخل بچوں کی تعداد کے حساب سے کیا جائے۔

☆ جن اسکولوں میں کمروں کی تعداد 2 یا اس سے کم ہے، ان میں مزید کمروں کی تعمیر جلد کی جائے۔

☆ اندرونِ شعبہ تبادلے کر کے جن اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد 2 یا اس سے کم ہے، ان میں اساتذہ کی تعداد کو متوازن سطح پر لایا جائے۔ 40 طلبہ فی استاد کی شرح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہر اسکول میں طلبہ کی تعداد کے مطابق اساتذہ تعینات کئے جائیں۔

☆ بلدیاتی اداروں کو فعال بنا کر عوامی آراء کو بجٹ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے۔

☆ District Education Plans تیار کئے جائیں اور ان میں لوگوں کی شمولیت کا اہتمام کیا جائے۔

☆ شعبہ تعلیم میں انتظامی اختیارات اسکول کی سطح پر منتقل کئے جائیں اور School Based Management کو متعارف کرایا جائے۔

☆ لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم پر یکساں توجہ دی جائے اور وسائل کی فراہمی میں جنسی بنیادوں پر کوئی امتیاز روا نہ رکھا جائے۔

☆ ترقیاتی اور جاری بجٹ کے اخراجات میں موافقت پیدا کی جائے اور ترقی کے عمل میں حتمی زور نئے اسکولوں کی تعمیر پر دینے کے ساتھ ساتھ پہلے سے موجود اسکولوں کی مرمت اور ان میں عدم موجود سہولیات کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں۔

Current Expenditure on Primary Versus Secondary Schools and its Provincial Proportion (2011-12 to 2014-15)

Fiscal Year	Primary vs Secondary Schools Current Expend-iture	KP		Buner		Haripur		Lakki Marwat		D. I. Khan	
		(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture
2011-12	Primary	22,889.4	50.6%	632.2	50.1%	757.4	46.0%	758.2	48.6%	1,175.5	45.4%
	Secondary	22,375.0	49.4%	630.8	49.9%	890.7	54.0%	802.2	51.4%	1,413.7	54.6%
2012-13	Primary	27,168.2	49.6%	709.5	45.3%	910.1	44.7%	925.5	47.6%	1,443.5	45.9%
	Secondary	27,651.2	50.4%	855.5	54.7%	1,123.7	55.3%	1,019.1	52.4%	1,698.8	54.1%
2013-14	Primary	30,395.0	50.4%	861.4	53.1%	1010.2	46.2%	1,015.4	49.0%	1,540.3	46.5%
	Secondary	29.864.1	49.6%	760.3	46.9%	1,178.5	53.8%	1,056.0	51.0%	1,772.5	53.5%
2014-15	Primary	15,871.0	50.1%	441.9	51.0%	520.6	45.8%	541.7	49.1%	828.6	44.9%
	Secondary	15,838.4	49.9%a	424.8	49.0%	615.8	54.2%	560.6	50.9%	1,018.4	55.1%

جاری بجٹ کے اس رجحان کے پیش نظر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ دیگر وجوہات کے ساتھ ساتھ پرائمری شعبہ تعلیم کے لئے نسبتاً اس قدر کم وسائل کی فراہمی بھی 100 فیصد پرائمری تعلیم کے ہدف کی تکمیل کے راستے میں رکاوٹ ہے۔ صوبائی اور ضلعی سطح پر پرائمری اسکول کے طلبہ پر ہونے والا فی کس خرچ سیکنڈری اسکول کے طلبہ پر ہونے والے فی کس خرچ کے نصف سے بھی کم ہے۔

شعبہ تعلیم میں جنسی بنیادوں پر امتیازی سلوک:۔

خیبر پختونخواہ کے تعلیمی بجٹ کے عمومی رجحانات میں بچوں کے ساتھ جنسی بنیادوں پر امتیازی سلوک ایک نمایاں قدر ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعلیم پر وسائل خرچ کرنے میں حکومتی اور محکمانہ سطح پر اغماض برتا جاتا ہے۔ متذکرہ اضلاع میں لڑکیوں کے لئے موجود تعلیمی سہولیات، تدریسی و غیر تدریسی عملہ اور صرف ہونے والی رقم لڑکوں کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ ذیل میں دیئے گئے جدول کے اعداد و شمار سے اس فرق کی شدت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

Boys versus Girls Schools' Current Expenditure on Elementary and Secondary Education in

Fiscal Year	Boys versus Girls School Expend-iture	KP		Buner		Haripur		Karak		Lakki Marwat		D. I. Khan	
		(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture
2010-11	Boys	24,655.4	69.1%	698.0	79.4%	1,119.79	65.6%	882.0	65.7%	941.9	75.5%	1,278.8	64.9%
	Girls	11,035.5	30.9%	181.3	20.6%	586.41	34.4%	460.0	34.3%	305.3	24.5%	692.5	35.1%
2011-12	Boys	30,089.1	68.5%	910.2	78.8%	1,324.51	62.6%	1,063.7	65.6%	1,144.4	74.7%	1,594.8	64.5%
	Girls	13,81.9	31.5%	245.0	21.2%	790.92	37.4%	558.4	34.4%	386.7	25.3%	879.4	35.5%
2012-13	Boys	35,788.3	67.9%	1,077.9	78.4%	1,561.48	61.0%	1,286.0	65.6%	1,383.3	73.8%	1,939.2	63.9%
	Girls	16,924.7	32.1%	296.6	21.6%	996.25	39.0%	674.8	34.4%	491.4	26.2%	1,096.7	36.1%
2013-14	Boys	39,716.3	67.1%	1,255.2	78.2%	1,692.65	61.2%	1,492.2	69.0%	1,484.9	72.8%	2,081.5	63.5%
	Girls	19,515.5	32.9%	349.7	21.8%	1,071.58	38.8%	669.6	31.0%	555.2	27.2%	1,196.0	36.5%
2014-15	Boys	21,020.1	67.0%	662.6	77.1%	913.71	61.7%	782.1	69.4%	794.0	72.7%	1,162.6	63.4%
	Girls	10,355.2	33.0%	196.4	2.9%	566.46	38.3%	345.5	30.6%	297.9	27.3%	672.4	36.6%

خیبر پختونخواہ کے شعبہ ایلیمنٹر ی اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (E&SE) میں بجٹ کی منصوبہ بندی، بجٹ سازی کے لئے مقامی لوگوں سے مشاورت (Pre-Budget Consultation)، بجٹ کا تخمینہ (Budget Estimation) اور بجٹ کی تقسیم ایسے عوامل ہیں جن میں کئی طرح کی انتظامی کمزوریاں موجود ہیں اور جمہوری طرزِ حکومت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے ان میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔

صوبے میں شعبہ تعلیم کی اصل صورتحال یہ ہے کہ بجٹ سازی کے عمومی رجحانات شعبہ تعلیم کی متعین ترجیحات سے مطابقت نہیں رکھتے۔ باوجود اس کے کہ حکومت اپنی ترجیحات اور اہداف کا درست تعین اپنی کئی ایک دستاویزات میں کر چکی ہے۔ Education Sector Plan 2010-15 اس نوعیت کی ایک اہم دستاویز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بجٹ سازی کے اختیارات صوبائی سطح پر مرتکز ہیں اور ضلعی سطح پر بجٹ کی تقسیم میں بعض ضلعوں کو بجٹ کی غیر منصفانہ تقسیم کی شکایات بھی ہیں۔ شکایات میں یہ بات ابھر کر سامنے آئی ہے کہ بجٹ کی تقسیم میں متعلقہ ضلع کے سیاستدانوں کا اثر ورسوخ کافی حد تک کارفرما ہوتا ہے۔

بجٹ سازی کا کام اور وسائل کی ترسیل دو مختلف سطحوں پر لیکن ایک ساتھ واقع ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک جاری بجٹ (Current Budget) اور دوسرا ترقیاتی بجٹ (Development Budget) سے متعلق ہے۔ منصوبہ سازی کی سطح پر جاری بجٹ اور ترقیاتی بجٹ میں بھی کوئی موافقت نظر نہیں آتی۔ نیز ان دونوں اقسام کے بجٹ کی ضلعی تقسیم کے معیار بھی مختلف ہیں۔ ترقیاتی بجٹ کی تقسیم تین نکاتی فارمولے کے تحت ہوتی ہے۔ جس میں خیبر پختونخواہ کے ہر ضلع کو فراہم کردہ رقم کا 60 فیصد حصہ متعلقہ ضلع کی آبادی، 20 فیصد حصہ ضلع میں تعلیمی سہولیات کی قلت اور 20 فیصد حصہ اس ضلع کی سطح پسماندگی کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقرر کیا جاتا ہے۔

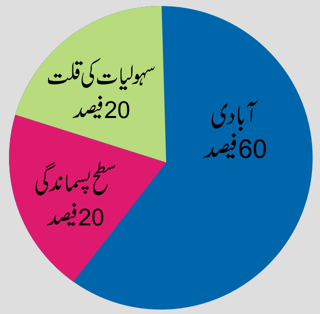

خیبر پختونخواہ کے شعبہ بنیادی اور ثانوی تعلیم کیلئے صوبائی بجٹ برائے تعلیمی ترقی کی ضلعی سطح پر تقسیم کا تین نکاتی فارمولا

صوبے میں شعبہ تعلیم کے جاری بجٹ (Current Budget) کی تقسیم کے لئے کوئی خاص فارمولا موجود نہیں۔ البتہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ جاری بجٹ کی تقسیم ضلع میں تعینات تدریسی و غیر تدریسی عملے کی تعداد ہے۔ کیونکہ متذکرہ تمام اضلاع میں اور اسی طرح پورے خیبر پختونخواہ میں جاری بجٹ کا 95 سے 97 فیصد حصہ عملے کی تنخواہوں کی ادائیگی میں صرف ہو جاتا ہے۔ جبکہ جاری بجٹ کی باقی 3 سے 5 فیصد رقم تعلیمی اداروں کے معمول کے اخراجات ــــ جن میں اشیائے ضروریہ کی خریداری، مرمت اور یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی وغیرہ شامل ہیں ــــ کی ادائیگی میں صرف ہوتی ہیں۔ ذیل کے جدول میں متذکرہ اضلاع کے شعبہ ایلیمنٹر ی اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں جاری بجٹ کی مد میں ہونے والے اخراجات برائے مالی سال 2010-11 تا مالی سال 2014-15 (صوبائی اخراجات میں ان کے فیصد تناسب کے ساتھ) پیش کیے جا رہے ہیں:۔

Elementary & Secondary Education Current Budget Expenditure by District (2010-11 to 2014-15)

Fiscal Year	KP		Buner		Haripur		Karak		Lakki Marwat		D. I. Khan	
	Amount (Rs. in Millions)	% of KP Budget	Amount (Rs. in Millions)	% of KP Budget	Amount (Rs. in Millions)	% of KP Budget	Amount (Rs. in Millions)	% of KP Budget	Amount (Rs. in Millions)	% of KP Budget	Amount (Rs. in Millions)	% of KP Budget
2010-11	36,768.0	100%	900.3	2.4%	1,706.20	4.6%	1,371.9	3.7%	1,271.2	3.5%	1,997.3	5.5%
2011-12	45,419.7	100%	1,263.1	2.8%	2.115.43	4.7%	1,648.1	3.6%	1,560.4	3.4%	2,589.2	5.7%
2012-13	55,044.7	100%	1,565.0	2.8%	2,557.73	4.6%	2,033.8	3.7%	1,944.6	3.5%	3,142.3	5.7%
2013-14	60,818.6	100%	1,621.8	2.7%	2,795.89	4.6%	2,188.7	3.6%	2,071.4	3.4%	3,312.8	5.5%
2014-15	31,886.9	100%	886.7	2.7%	1,495.21	4.7%	1,136.4	3.6%	1,102.3	3.5%	1,847.0	5.8%

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ جاری بجٹ کا کثیر حصہ تدریسی و غیر تدریسی عملے کی تنخواہوں کی ادائیگی میں خرچ ہو جاتا ہے اور باقی تمام جاری اخراجات کو پورا کرنے کے لئے نہایت قلیل رقم دستیاب ہوتی ہے، اس لئے تعلیمی اداروں کے روز مرہ انتظام و انصرام کو احسن طریقے سے چلانا مشکل ہوتا ہے۔ اس امر کو سمجھنے کے لئے ذیل کے جدول پر ایک نظر ڈالنا کافی معاون ہوگا۔ اس جدول میں متذکرہ اضلاع میں متذکرہ دورانیے کے دوران ہونے والے جاری اخراجات کو Salary اور Non-salary اخراجات میں تقسیم کر کے دکھایا گیا ہے:۔

Distribution of Current Budget Expenditure (2010-11 to 2014-15) by Salary and Non-Salary

Fiscal Year	Salary versus Non-Salary	KP		Buner		Haripur		Lakki Marwat		D. I. Khan	
		(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture	(Rs. in Millions)	% Share in total current expend-iture
2010-11	Salary	35,575.5	96.8%	885.8	98.4%	1,315.7	95.6%	1,222.4	96.2%	1,941.7	97.2%
	Non-Salary	1,192.5	3.2%	14.5	1.6%	56.2	4.1%	48.8	3.8%	55.7	2.8%
2011-12	Salary	43,754	96.3%	1,127.2	89.2%	1,599.1	97%	1,511.3	96.9%	2,449.6	94.6%
	Non-Salary	1,665.6	3.7%	135.9	10.8%	48.9	3%	49.1	3.1%	139.6	5.4%
2012-13	Salary	52,168.6	94.8%	1,361.4	87%	1,940.8	95.4%	1,856.7	95.5%	2,889.6	92.%
	Non-Salary	2,876.1	5.2%	203.7	13%	9.0	4.6%	87.9	4.5%	252.7	8%
2013-14	Salary	58,486.7	76.2%	1,586.9	97.8%	2,142	97.9%	2,018	97.4%	3,227.1	97.4%
	Non-Salary	2,332.0	3.8%	34.9	2.2%	46.7	2.1%	53.4	2.6%	85.6	2.6%
2014-15	Salary	31,442.3	98.6%	861.6	99.4%	1,130.7	99.5%	1,083.1	98.3%	1,835.4	99.4%
	Non-Salary	31,442.3	1.4%	5.1	0.6%	6.0	0.5%	19.2	1.7%	11.6	0.6%

جاری بجٹ میں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کے حوالے سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ جن اضلاع میں وسائل کی زیادہ ضرورت ہے ان کو نظر انداز کر کے پہلے سے ترقی یافتہ (نسبتاً) اضلاع کے لئے زیادہ وسائل وقف کیے جا رہے ہیں۔ اگرچہ اس شکایت کے حق میں شواہد موجود ہیں لیکن جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا، اس کی جانچ کے لئے کوئی واضح فارمولا موجود نہیں۔ بہرحال اگر ہم متذکرہ اضلاع کی آبادی کا تناسب اور ان کو ملنے والے بجٹ کے تناسب کا جائزہ لیں تو ذیل کے جدول میں دی گئی صورتحال نظر آتی ہے:۔

District	Population Proportion	Current Budget Proportion (5 years' average)
Buner	2.7 %	2.7%
Haripur	3.9 %	4.6%
Karak	2.6 %	3.6 %
Lakki Marwat	2.8 %	3.5 %
D.I Khan	4.8 %	5.7 %

100 فیصد شرح خواندگی اور پرائمری تعلیم کا بجٹ:۔

عالمی اور قومی تناظر میں تعلیم کی ترقی میں سب سے زیادہ زور 100 فیصد شرح خواندگی کے ہدف پر ہوتا ہے تاکہ شرح خواندگی کو زیادہ سے زیادہ کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے Millennium Development Goals میں بھی Universal Primary Education یعنی 100 فیصد بنیادی تعلیم کا ہدف 2015ء تک پورا کرنے کا عزم کیا گیا تھا، جس کے لئے تمام حکومتیں (مرکزی اور صوبائی) موزوں اقدامات کرنے کی پابند تھیں۔ خیبر پختونخواہ حکومت کی تعلیمی پالیسی کا اسٹریٹیجک آبجیکٹو (Strategic Objective) بھی یہی ہے کہ پرائمری تعلیم کو 100 فیصد کیا جائے۔ لیکن صوبے کے بجٹ رجحانات میں جو صورت نظر آتی ہے وہ اس Policy Objective سے موافق نہیں۔ صوبے میں تعلیمی بجٹ کا بڑا حصہ ثانوی اسکولوں (مڈل، ہائی اور ہائیر سیکنڈری) پر خرچ کیا جاتا ہے اور پرائمری اسکولوں کے لئے مختص رقم نسبتاً بہت کم ہے۔ یہ رجحان باوجود ان حقائق کے موجود ہے کہ متذکرہ اضلاع کے اسکول انفراسٹرکچر (School Infrastructure) اور طلبہ و اساتذہ کی تعداد میں بڑا حصہ پرائمری اسکولوں کا ہے۔ ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) کی ویب سائٹ پر موجود اعداد و شمار کے مطابق:

- ☆ ضلع بونیر میں موجود کل سرکاری اسکولوں میں سے 79 فیصد، ضلع کرک میں 82 فیصد، لکی مروت میں 84 فیصد اور ضلع ڈی آئی خان میں 80 فیصد اسکول پرائمری ہیں۔
- ☆ ضلع بونیر میں اسکول میں داخل بچوں کی کل تعداد کا 77 فیصد، کرک میں 66 فیصد، لکی مروت میں 68 فیصد اور ڈی آئی خان میں 80 فیصد پرائمری اسکول کے طلبہ پر مشتمل ہے۔
- ☆ ضلع بونیر میں سرکاری اسکولوں میں تعینات اساتذہ کی کل تعداد کا 63 فیصد، ضلع کرک میں 55 فیصد، ضلع لکی مروت میں 58 فیصد اور ڈی آئی خان میں 54 فیصد پرائمری اسکولوں میں تعینات اساتذہ پر مشتمل ہے۔

لیکن جاری بجٹ میں پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کے درمیان وسائل کی تقسیم ان اعداد کے مطابق نہیں ہے۔